

135415- جن علاقوں میں تاخیر سے غروب شفق ہو وہاں نماز عشاء کی ادائیگی کا وقت

سوال

ہم کچھ سعودی طلبا یہاں برطانیہ کے شہر برمنگھم میں زیر تعلیم ہیں، یہاں ہمیں گرمیوں کی ابتدا میں ایک مشکل درپیش ہے کہ ان ایام میں مغرب اور عشاء کا درمیانی وقفہ بہت لمبا ہو جاتا ہے، جس کی بنا پر ہر برس مسلمانوں ایک شور سا پیدا ہو جاتا ہے۔

کچھ مساجد میں تو غروب آفتاب کے ڈیڑھ گھنٹے بعد نماز عشاء ادا کی جاتی ہے، اور بعض مساجد میں غروب شفق کا انتظار کیا جاتا ہے، بعض اوقات یہ مدت تین گھنٹے تک جا پہنچتا ہے!! جس کی بنا پر لوگ پریشان ہو جاتے ہیں، اور خاص کر راتیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔

ہمارے کالج کے ہوٹل میں اس طرح کے ایام میں مسلمان دو جماعتیں کراتے ہیں، ایک جماعت غروب آفتاب کے ڈیڑھ گھنٹے بعد ہوتی ہے، ان کی دلیل شیخ ابن عثیمین رحمہ کا ایک خطبہ میں یہ کہنا ہے کہ :

”مغرب سے عشاء کا زیادہ سے زیادہ وقت ایک گھنٹہ بیس منٹ ہے“

اور مملکت سعودی عرب کے ایک معروف عالم دین کے فتویٰ کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔

اور تیسری بات کہ بعض جزء تو ساری رات شفق غروب نہیں ہوتی، اور سال کے کچھ موسم میں ساری رات شفق رہتی ہے۔

بعض مساجد اور اسلامک سینٹر میں نماز مغرب اور عشاء کے مابین ڈیڑھ گھنٹہ کے نظام پر عمل کیا جاتا ہے۔

اس لیے کہ حرمین مکہ اور مدینہ میں اسی نظام پر عمل کیا جاتا ہے۔

لیکن دوسری جماعت درج ذیل امور کی بنا پر بہت دیر سے ادا کی جاتی ہے :

مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ ہے کہ ہر علاقے میں نماز اس علاقے کے شرعی وقت اور اس کی شرعی علامات کے مطابق ادا کی جائے، (جب دن اور رات کی تمیز ہو) ”

سعودی عرب کے ایک اور مشہور عالم دین کے فتویٰ کے مطابق، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ڈیڑھ گھنٹے والا نظام ایک اجتہادی غلطی ہے ”

اس لیے کہ بعض مساجد اور اسلامک سینٹر اس پر عمل کرتے ہیں۔

رابطہ عالم اسلامی کے باعتماد کیلنڈر اور جنتری کے نظام اوقات کے مطابق.

جناب مولانا صاحب حقیقت یہ ہے کہ رابطہ عالم اسلامی کا نظام الاوقات والا کیلنڈر سال کے بعض موسموں میں ہمیں پریشانی اور مشقت میں ڈالتا ہے، ہم نماز کے اوقات درج ذیل لنک سے لیکر نمازیں ادا کرتے ہیں :

"www.islamicfinder.org"

اس لنک پر سب کیلنڈر اور نظام الاوقات اور معروف حساب و کتاب کے طریقے موجود ہیں، اس کے ساتھ ساتھ اس میں ذاتی طور پر تبدیلی بھی ممکن ہے، یہ دیکھتے ہوئے کہ انٹرنیٹ پر اس مسئلہ میں کوئی تفصیل حاصل بحث نہیں اور نہ ہی کوئی واضح فتویٰ پایا جاتا ہے ہم جناب مولانا صاحب آپ کی تفصیلی بحث اور جواب شافی کے منتظر ہیں، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس مسئلہ میں ہمارے دلوں میں اتحاد و اتفاق پیدا فرمائے، اور حق پر ہمیں جمع کرے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام کے ہاں نماز صحیح ہونے کی متفقہ شروط میں نماز کے وقت کا شروع ہونا شامل ہے.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿يَقِيْنًا نَمَازَ مَوْمِنُوْنَ ۝۱۰۱ ۝۱۰۲ مَقْرُوْرَهٗ ۝۱۰۳ ۝۱۰۴ ۝۱۰۵ ۝۱۰۶ ۝۱۰۷ ۝۱۰۸ ۝۱۰۹ ۝۱۱۰ ۝۱۱۱ ۝۱۱۲ ۝۱۱۳ ۝۱۱۴ ۝۱۱۵ ۝۱۱۶ ۝۱۱۷ ۝۱۱۸ ۝۱۱۹ ۝۱۲۰ ۝۱۲۱ ۝۱۲۲ ۝۱۲۳ ۝۱۲۴ ۝۱۲۵ ۝۱۲۶ ۝۱۲۷ ۝۱۲۸ ۝۱۲۹ ۝۱۳۰ ۝۱۳۱ ۝۱۳۲ ۝۱۳۳ ۝۱۳۴ ۝۱۳۵ ۝۱۳۶ ۝۱۳۷ ۝۱۳۸ ۝۱۳۹ ۝۱۴۰ ۝۱۴۱ ۝۱۴۲ ۝۱۴۳ ۝۱۴۴ ۝۱۴۵ ۝۱۴۶ ۝۱۴۷ ۝۱۴۸ ۝۱۴۹ ۝۱۵۰ ۝۱۵۱ ۝۱۵۲ ۝۱۵۳ ۝۱۵۴ ۝۱۵۵ ۝۱۵۶ ۝۱۵۷ ۝۱۵۸ ۝۱۵۹ ۝۱۶۰ ۝۱۶۱ ۝۱۶۲ ۝۱۶۳ ۝۱۶۴ ۝۱۶۵ ۝۱۶۶ ۝۱۶۷ ۝۱۶۸ ۝۱۶۹ ۝۱۷۰ ۝۱۷۱ ۝۱۷۲ ۝۱۷۳ ۝۱۷۴ ۝۱۷۵ ۝۱۷۶ ۝۱۷۷ ۝۱۷۸ ۝۱۷۹ ۝۱۸۰ ۝۱۸۱ ۝۱۸۲ ۝۱۸۳ ۝۱۸۴ ۝۱۸۵ ۝۱۸۶ ۝۱۸۷ ۝۱۸۸ ۝۱۸۹ ۝۱۹۰ ۝۱۹۱ ۝۱۹۲ ۝۱۹۳ ۝۱۹۴ ۝۱۹۵ ۝۱۹۶ ۝۱۹۷ ۝۱۹۸ ۝۱۹۹ ۝۲۰۰ ۝۲۰۱ ۝۲۰۲ ۝۲۰۳ ۝۲۰۴ ۝۲۰۵ ۝۲۰۶ ۝۲۰۷ ۝۲۰۸ ۝۲۰۹ ۝۲۱۰ ۝۲۱۱ ۝۲۱۲ ۝۲۱۳ ۝۲۱۴ ۝۲۱۵ ۝۲۱۶ ۝۲۱۷ ۝۲۱۸ ۝۲۱۹ ۝۲۲۰ ۝۲۲۱ ۝۲۲۲ ۝۲۲۳ ۝۲۲۴ ۝۲۲۵ ۝۲۲۶ ۝۲۲۷ ۝۲۲۸ ۝۲۲۹ ۝۲۳۰ ۝۲۳۱ ۝۲۳۲ ۝۲۳۳ ۝۲۳۴ ۝۲۳۵ ۝۲۳۶ ۝۲۳۷ ۝۲۳۸ ۝۲۳۹ ۝۲۴۰ ۝۲۴۱ ۝۲۴۲ ۝۲۴۳ ۝۲۴۴ ۝۲۴۵ ۝۲۴۶ ۝۲۴۷ ۝۲۴۸ ۝۲۴۹ ۝۲۵۰ ۝۲۵۱ ۝۲۵۲ ۝۲۵۳ ۝۲۵۴ ۝۲۵۵ ۝۲۵۶ ۝۲۵۷ ۝۲۵۸ ۝۲۵۹ ۝۲۶۰ ۝۲۶۱ ۝۲۶۲ ۝۲۶۳ ۝۲۶۴ ۝۲۶۵ ۝۲۶۶ ۝۲۶۷ ۝۲۶۸ ۝۲۶۹ ۝۲۷۰ ۝۲۷۱ ۝۲۷۲ ۝۲۷۳ ۝۲۷۴ ۝۲۷۵ ۝۲۷۶ ۝۲۷۷ ۝۲۷۸ ۝۲۷۹ ۝۲۸۰ ۝۲۸۱ ۝۲۸۲ ۝۲۸۳ ۝۲۸۴ ۝۲۸۵ ۝۲۸۶ ۝۲۸۷ ۝۲۸۸ ۝۲۸۹ ۝۲۹۰ ۝۲۹۱ ۝۲۹۲ ۝۲۹۳ ۝۲۹۴ ۝۲۹۵ ۝۲۹۶ ۝۲۹۷ ۝۲۹۸ ۝۲۹۹ ۝۳۰۰ ۝۳۰۱ ۝۳۰۲ ۝۳۰۳ ۝۳۰۴ ۝۳۰۵ ۝۳۰۶ ۝۳۰۷ ۝۳۰۸ ۝۳۰۹ ۝۳۱۰ ۝۳۱۱ ۝۳۱۲ ۝۳۱۳ ۝۳۱۴ ۝۳۱۵ ۝۳۱۶ ۝۳۱۷ ۝۳۱۸ ۝۳۱۹ ۝۳۲۰ ۝۳۲۱ ۝۳۲۲ ۝۳۲۳ ۝۳۲۴ ۝۳۲۵ ۝۳۲۶ ۝۳۲۷ ۝۳۲۸ ۝۳۲۹ ۝۳۳۰ ۝۳۳۱ ۝۳۳۲ ۝۳۳۳ ۝۳۳۴ ۝۳۳۵ ۝۳۳۶ ۝۳۳۷ ۝۳۳۸ ۝۳۳۹ ۝۳۴۰ ۝۳۴۱ ۝۳۴۲ ۝۳۴۳ ۝۳۴۴ ۝۳۴۵ ۝۳۴۶ ۝۳۴۷ ۝۳۴۸ ۝۳۴۹ ۝۳۵۰ ۝۳۵۱ ۝۳۵۲ ۝۳۵۳ ۝۳۵۴ ۝۳۵۵ ۝۳۵۶ ۝۳۵۷ ۝۳۵۸ ۝۳۵۹ ۝۳۶۰ ۝۳۶۱ ۝۳۶۲ ۝۳۶۳ ۝۳۶۴ ۝۳۶۵ ۝۳۶۶ ۝۳۶۷ ۝۳۶۸ ۝۳۶۹ ۝۳۷۰ ۝۳۷۱ ۝۳۷۲ ۝۳۷۳ ۝۳۷۴ ۝۳۷۵ ۝۳۷۶ ۝۳۷۷ ۝۳۷۸ ۝۳۷۹ ۝۳۸۰ ۝۳۸۱ ۝۳۸۲ ۝۳۸۳ ۝۳۸۴ ۝۳۸۵ ۝۳۸۶ ۝۳۸۷ ۝۳۸۸ ۝۳۸۹ ۝۳۹۰ ۝۳۹۱ ۝۳۹۲ ۝۳۹۳ ۝۳۹۴ ۝۳۹۵ ۝۳۹۶ ۝۳۹۷ ۝۳۹۸ ۝۳۹۹ ۝۴۰۰ ۝۴۰۱ ۝۴۰۲ ۝۴۰۳ ۝۴۰۴ ۝۴۰۵ ۝۴۰۶ ۝۴۰۷ ۝۴۰۸ ۝۴۰۹ ۝۴۱۰ ۝۴۱۱ ۝۴۱۲ ۝۴۱۳ ۝۴۱۴ ۝۴۱۵ ۝۴۱۶ ۝۴۱۷ ۝۴۱۸ ۝۴۱۹ ۝۴۲۰ ۝۴۲۱ ۝۴۲۲ ۝۴۲۳ ۝۴۲۴ ۝۴۲۵ ۝۴۲۶ ۝۴۲۷ ۝۴۲۸ ۝۴۲۹ ۝۴۳۰ ۝۴۳۱ ۝۴۳۲ ۝۴۳۳ ۝۴۳۴ ۝۴۳۵ ۝۴۳۶ ۝۴۳۷ ۝۴۳۸ ۝۴۳۹ ۝۴۴۰ ۝۴۴۱ ۝۴۴۲ ۝۴۴۳ ۝۴۴۴ ۝۴۴۵ ۝۴۴۶ ۝۴۴۷ ۝۴۴۸ ۝۴۴۹ ۝۴۵۰ ۝۴۵۱ ۝۴۵۲ ۝۴۵۳ ۝۴۵۴ ۝۴۵۵ ۝۴۵۶ ۝۴۵۷ ۝۴۵۸ ۝۴۵۹ ۝۴۶۰ ۝۴۶۱ ۝۴۶۲ ۝۴۶۳ ۝۴۶۴ ۝۴۶۵ ۝۴۶۶ ۝۴۶۷ ۝۴۶۸ ۝۴۶۹ ۝۴۷۰ ۝۴۷۱ ۝۴۷۲ ۝۴۷۳ ۝۴۷۴ ۝۴۷۵ ۝۴۷۶ ۝۴۷۷ ۝۴۷۸ ۝۴۷۹ ۝۴۸۰ ۝۴۸۱ ۝۴۸۲ ۝۴۸۳ ۝۴۸۴ ۝۴۸۵ ۝۴۸۶ ۝۴۸۷ ۝۴۸۸ ۝۴۸۹ ۝۴۹۰ ۝۴۹۱ ۝۴۹۲ ۝۴۹۳ ۝۴۹۴ ۝۴۹۵ ۝۴۹۶ ۝۴۹۷ ۝۴۹۸ ۝۴۹۹ ۝۵۰۰ ۝۵۰۱ ۝۵۰۲ ۝۵۰۳ ۝۵۰۴ ۝۵۰۵ ۝۵۰۶ ۝۵۰۷ ۝۵۰۸ ۝۵۰۹ ۝۵۱۰ ۝۵۱۱ ۝۵۱۲ ۝۵۱۳ ۝۵۱۴ ۝۵۱۵ ۝۵۱۶ ۝۵۱۷ ۝۵۱۸ ۝۵۱۹ ۝۵۲۰ ۝۵۲۱ ۝۵۲۲ ۝۵۲۳ ۝۵۲۴ ۝۵۲۵ ۝۵۲۶ ۝۵۲۷ ۝۵۲۸ ۝۵۲۹ ۝۵۳۰ ۝۵۳۱ ۝۵۳۲ ۝۵۳۳ ۝۵۳۴ ۝۵۳۵ ۝۵۳۶ ۝۵۳۷ ۝۵۳۸ ۝۵۳۹ ۝۵۴۰ ۝۵۴۱ ۝۵۴۲ ۝۵۴۳ ۝۵۴۴ ۝۵۴۵ ۝۵۴۶ ۝۵۴۷ ۝۵۴۸ ۝۵۴۹ ۝۵۵۰ ۝۵۵۱ ۝۵۵۲ ۝۵۵۳ ۝۵۵۴ ۝۵۵۵ ۝۵۵۶ ۝۵۵۷ ۝۵۵۸ ۝۵۵۹ ۝۵۶۰ ۝۵۶۱ ۝۵۶۲ ۝۵۶۳ ۝۵۶۴ ۝۵۶۵ ۝۵۶۶ ۝۵۶۷ ۝۵۶۸ ۝۵۶۹ ۝۵۷۰ ۝۵۷۱ ۝۵۷۲ ۝۵۷۳ ۝۵۷۴ ۝۵۷۵ ۝۵۷۶ ۝۵۷۷ ۝۵۷۸ ۝۵۷۹ ۝۵۸۰ ۝۵۸۱ ۝۵۸۲ ۝۵۸۳ ۝۵۸۴ ۝۵۸۵ ۝۵۸۶ ۝۵۸۷ ۝۵۸۸ ۝۵۸۹ ۝۵۹۰ ۝۵۹۱ ۝۵۹۲ ۝۵۹۳ ۝۵۹۴ ۝۵۹۵ ۝۵۹۶ ۝۵۹۷ ۝۵۹۸ ۝۵۹۹ ۝۶۰۰ ۝۶۰۱ ۝۶۰۲ ۝۶۰۳ ۝۶۰۴ ۝۶۰۵ ۝۶۰۶ ۝۶۰۷ ۝۶۰۸ ۝۶۰۹ ۝۶۱۰ ۝۶۱۱ ۝۶۱۲ ۝۶۱۳ ۝۶۱۴ ۝۶۱۵ ۝۶۱۶ ۝۶۱۷ ۝۶۱۸ ۝۶۱۹ ۝۶۲۰ ۝۶۲۱ ۝۶۲۲ ۝۶۲۳ ۝۶۲۴ ۝۶۲۵ ۝۶۲۶ ۝۶۲۷ ۝۶۲۸ ۝۶۲۹ ۝۶۳۰ ۝۶۳۱ ۝۶۳۲ ۝۶۳۳ ۝۶۳۴ ۝۶۳۵ ۝۶۳۶ ۝۶۳۷ ۝۶۳۸ ۝۶۳۹ ۝۶۴۰ ۝۶۴۱ ۝۶۴۲ ۝۶۴۳ ۝۶۴۴ ۝۶۴۵ ۝۶۴۶ ۝۶۴۷ ۝۶۴۸ ۝۶۴۹ ۝۶۵۰ ۝۶۵۱ ۝۶۵۲ ۝۶۵۳ ۝۶۵۴ ۝۶۵۵ ۝۶۵۶ ۝۶۵۷ ۝۶۵۸ ۝۶۵۹ ۝۶۶۰ ۝۶۶۱ ۝۶۶۲ ۝۶۶۳ ۝۶۶۴ ۝۶۶۵ ۝۶۶۶ ۝۶۶۷ ۝۶۶۸ ۝۶۶۹ ۝۶۷۰ ۝۶۷۱ ۝۶۷۲ ۝۶۷۳ ۝۶۷۴ ۝۶۷۵ ۝۶۷۶ ۝۶۷۷ ۝۶۷۸ ۝۶۷۹ ۝۶۸۰ ۝۶۸۱ ۝۶۸۲ ۝۶۸۳ ۝۶۸۴ ۝۶۸۵ ۝۶۸۶ ۝۶۸۷ ۝۶۸۸ ۝۶۸۹ ۝۶۹۰ ۝۶۹۱ ۝۶۹۲ ۝۶۹۳ ۝۶۹۴ ۝۶۹۵ ۝۶۹۶ ۝۶۹۷ ۝۶۹۸ ۝۶۹۹ ۝۷۰۰ ۝۷۰۱ ۝۷۰۲ ۝۷۰۳ ۝۷۰۴ ۝۷۰۵ ۝۷۰۶ ۝۷۰۷ ۝۷۰۸ ۝۷۰۹ ۝۷۱۰ ۝۷۱۱ ۝۷۱۲ ۝۷۱۳ ۝۷۱۴ ۝۷۱۵ ۝۷۱۶ ۝۷۱۷ ۝۷۱۸ ۝۷۱۹ ۝۷۲۰ ۝۷۲۱ ۝۷۲۲ ۝۷۲۳ ۝۷۲۴ ۝۷۲۵ ۝۷۲۶ ۝۷۲۷ ۝۷۲۸ ۝۷۲۹ ۝۷۳۰ ۝۷۳۱ ۝۷۳۲ ۝۷۳۳ ۝۷۳۴ ۝۷۳۵ ۝۷۳۶ ۝۷۳۷ ۝۷۳۸ ۝۷۳۹ ۝۷۴۰ ۝۷۴۱ ۝۷۴۲ ۝۷۴۳ ۝۷۴۴ ۝۷۴۵ ۝۷۴۶ ۝۷۴۷ ۝۷۴۸ ۝۷۴۹ ۝۷۵۰ ۝۷۵۱ ۝۷۵۲ ۝۷۵۳ ۝۷۵۴ ۝۷۵۵ ۝۷۵۶ ۝۷۵۷ ۝۷۵۸ ۝۷۵۹ ۝۷۶۰ ۝۷۶۱ ۝۷۶۲ ۝۷۶۳ ۝۷۶۴ ۝۷۶۵ ۝۷۶۶ ۝۷۶۷ ۝۷۶۸ ۝۷۶۹ ۝۷۷۰ ۝۷۷۱ ۝۷۷۲ ۝۷۷۳ ۝۷۷۴ ۝۷۷۵ ۝۷۷۶ ۝۷۷۷ ۝۷۷۸ ۝۷۷۹ ۝۷۸۰ ۝۷۸۱ ۝۷۸۲ ۝۷۸۳ ۝۷۸۴ ۝۷۸۵ ۝۷۸۶ ۝۷۸۷ ۝۷۸۸ ۝۷۸۹ ۝۷۹۰ ۝۷۹۱ ۝۷۹۲ ۝۷۹۳ ۝۷۹۴ ۝۷۹۵ ۝۷۹۶ ۝۷۹۷ ۝۷۹۸ ۝۷۹۹ ۝۸۰۰ ۝۸۰۱ ۝۸۰۲ ۝۸۰۳ ۝۸۰۴ ۝۸۰۵ ۝۸۰۶ ۝۸۰۷ ۝۸۰۸ ۝۸۰۹ ۝۸۱۰ ۝۸۱۱ ۝۸۱۲ ۝۸۱۳ ۝۸۱۴ ۝۸۱۵ ۝۸۱۶ ۝۸۱۷ ۝۸۱۸ ۝۸۱۹ ۝۸۲۰ ۝۸۲۱ ۝۸۲۲ ۝۸۲۳ ۝۸۲۴ ۝۸۲۵ ۝۸۲۶ ۝۸۲۷ ۝۸۲۸ ۝۸۲۹ ۝۸۳۰ ۝۸۳۱ ۝۸۳۲ ۝۸۳۳ ۝۸۳۴ ۝۸۳۵ ۝۸۳۶ ۝۸۳۷ ۝۸۳۸ ۝۸۳۹ ۝۸۴۰ ۝۸۴۱ ۝۸۴۲ ۝۸۴۳ ۝۸۴۴ ۝۸۴۵ ۝۸۴۶ ۝۸۴۷ ۝۸۴۸ ۝۸۴۹ ۝۸۵۰ ۝۸۵۱ ۝۸۵۲ ۝۸۵۳ ۝۸۵۴ ۝۸۵۵ ۝۸۵۶ ۝۸۵۷ ۝۸۵۸ ۝۸۵۹ ۝۸۶۰ ۝۸۶۱ ۝۸۶۲ ۝۸۶۳ ۝۸۶۴ ۝۸۶۵ ۝۸۶۶ ۝۸۶۷ ۝۸۶۸ ۝۸۶۹ ۝۸۷۰ ۝۸۷۱ ۝۸۷۲ ۝۸۷۳ ۝۸۷۴ ۝۸۷۵ ۝۸۷۶ ۝۸۷۷ ۝۸۷۸ ۝۸۷۹ ۝۸۸۰ ۝۸۸۱ ۝۸۸۲ ۝۸۸۳ ۝۸۸۴ ۝۸۸۵ ۝۸۸۶ ۝۸۸۷ ۝۸۸۸ ۝۸۸۹ ۝۸۹۰ ۝۸۹۱ ۝۸۹۲ ۝۸۹۳ ۝۸۹۴ ۝۸۹۵ ۝۸۹۶ ۝۸۹۷ ۝۸۹۸ ۝۸۹۹ ۝۹۰۰ ۝۹۰۱ ۝۹۰۲ ۝۹۰۳ ۝۹۰۴ ۝۹۰۵ ۝۹۰۶ ۝۹۰۷ ۝۹۰۸ ۝۹۰۹ ۝۹۱۰ ۝۹۱۱ ۝۹۱۲ ۝۹۱۳ ۝۹۱۴ ۝۹۱۵ ۝۹۱۶ ۝۹۱۷ ۝۹۱۸ ۝۹۱۹ ۝۹۲۰ ۝۹۲۱ ۝۹۲۲ ۝۹۲۳ ۝۹۲۴ ۝۹۲۵ ۝۹۲۶ ۝۹۲۷ ۝۹۲۸ ۝۹۲۹ ۝۹۳۰ ۝۹۳۱ ۝۹۳۲ ۝۹۳۳ ۝۹۳۴ ۝۹۳۵ ۝۹۳۶ ۝۹۳۷ ۝۹۳۸ ۝۹۳۹ ۝۹۴۰ ۝۹۴۱ ۝۹۴۲ ۝۹۴۳ ۝۹۴۴ ۝۹۴۵ ۝۹۴۶ ۝۹۴۷ ۝۹۴۸ ۝۹۴۹ ۝۹۵۰ ۝۹۵۱ ۝۹۵۲ ۝۹۵۳ ۝۹۵۴ ۝۹۵۵ ۝۹۵۶ ۝۹۵۷ ۝۹۵۸ ۝۹۵۹ ۝۹۶۰ ۝۹۶۱ ۝۹۶۲ ۝۹۶۳ ۝۹۶۴ ۝۹۶۵ ۝۹۶۶ ۝۹۶۷ ۝۹۶۸ ۝۹۶۹ ۝۹۷۰ ۝۹۷۱ ۝۹۷۲ ۝۹۷۳ ۝۹۷۴ ۝۹۷۵ ۝۹۷۶ ۝۹۷۷ ۝۹۷۸ ۝۹۷۹ ۝۹۸۰ ۝۹۸۱ ۝۹۸۲ ۝۹۸۳ ۝۹۸۴ ۝۹۸۵ ۝۹۸۶ ۝۹۸۷ ۝۹۸۸ ۝۹۸۹ ۝۹۹۰ ۝۹۹۱ ۝۹۹۲ ۝۹۹۳ ۝۹۹۴ ۝۹۹۵ ۝۹۹۶ ۝۹۹۷ ۝۹۹۸ ۝۹۹۹ ۝۱۰۰۰ ۝۱۰۰۱ ۝۱۰۰۲ ۝۱۰۰۳ ۝۱۰۰۴ ۝۱۰۰۵ ۝۱۰۰۶ ۝۱۰۰۷ ۝۱۰۰۸ ۝۱۰۰۹ ۝۱۰۱۰ ۝۱۰۱۱ ۝۱۰۱۲ ۝۱۰۱۳ ۝۱۰۱۴ ۝۱۰۱۵ ۝۱۰۱۶ ۝۱۰۱۷ ۝۱۰۱۸ ۝۱۰۱۹ ۝۱۰۲۰ ۝۱۰۲۱ ۝۱۰۲۲ ۝۱۰۲۳ ۝۱۰۲۴ ۝۱۰۲۵ ۝۱۰۲۶ ۝۱۰۲۷ ۝۱۰۲۸ ۝۱۰۲۹ ۝۱۰۳۰ ۝۱۰۳۱ ۝۱۰۳۲ ۝۱۰۳۳ ۝۱۰۳۴ ۝۱۰۳۵ ۝۱۰۳۶ ۝۱۰۳۷ ۝۱۰۳۸ ۝۱۰۳۹ ۝۱۰۴۰ ۝۱۰۴۱ ۝۱۰۴۲ ۝۱۰۴۳ ۝۱۰۴۴ ۝۱۰۴۵ ۝۱۰۴۶ ۝۱۰۴۷ ۝۱۰۴۸ ۝۱۰۴۹ ۝۱۰۵۰ ۝۱۰۵۱ ۝۱۰۵۲ ۝۱۰۵۳ ۝۱۰۵۴ ۝۱۰۵۵ ۝۱۰۵۶ ۝۱۰۵۷ ۝۱۰۵۸ ۝۱۰۵۹ ۝۱۰۶۰ ۝۱۰۶۱ ۝۱۰۶۲ ۝۱۰۶۳ ۝۱۰۶۴ ۝۱۰۶۵ ۝۱۰۶۶ ۝۱۰۶۷ ۝۱۰۶۸ ۝۱۰۶۹ ۝۱۰۷۰ ۝۱۰۷۱ ۝۱۰۷۲ ۝۱۰۷۳ ۝۱۰۷۴ ۝۱۰۷۵ ۝۱۰۷۶ ۝۱۰۷۷ ۝۱۰۷۸ ۝۱۰۷۹ ۝۱۰۸۰ ۝۱۰۸۱ ۝۱۰۸۲ ۝۱۰۸۳ ۝۱۰۸۴ ۝۱۰۸۵ ۝۱۰۸۶ ۝۱۰۸۷ ۝۱۰۸۸ ۝۱۰۸۹ ۝۱۰۹۰ ۝۱۰۹۱ ۝۱۰۹۲ ۝۱۰۹۳ ۝۱۰۹۴ ۝۱۰۹۵ ۝۱۰۹۶ ۝۱۰۹۷ ۝۱۰۹۸ ۝۱۰۹۹ ۝۱۱۰۰ ۝۱۱۰۱ ۝۱۱۰۲ ۝۱۱۰۳ ۝۱۱۰۴ ۝۱۱۰۵ ۝۱۱۰۶ ۝۱۱۰۷ ۝۱۱۰۸ ۝۱۱۰۹ ۝۱۱۱۰ ۝۱۱۱۱ ۝۱۱۱۲ ۝۱۱۱۳ ۝۱۱۱۴ ۝۱۱۱۵ ۝۱۱۱۶ ۝۱۱۱۷ ۝۱۱۱۸ ۝۱۱۱۹ ۝۱۱۲۰ ۝۱۱۲۱ ۝۱۱۲۲ ۝۱۱۲۳ ۝۱۱۲۴ ۝۱۱۲۵ ۝۱۱۲۶ ۝۱۱۲۷ ۝۱۱۲۸ ۝۱۱۲۹ ۝۱۱۳۰ ۝۱۱۳۱ ۝۱۱۳۲ ۝۱۱۳۳ ۝۱۱۳۴ ۝۱۱۳۵ ۝۱۱۳۶ ۝۱۱۳۷ ۝۱۱۳۸ ۝۱۱۳۹ ۝۱۱۴۰ ۝۱۱۴۱ ۝۱۱۴۲ ۝۱۱۴۳ ۝۱۱۴۴ ۝۱۱۴۵ ۝۱۱۴۶ ۝۱۱۴۷ ۝۱۱۴۸ ۝۱۱۴۹ ۝۱۱۵۰ ۝۱۱۵۱ ۝۱۱۵۲ ۝۱۱۵۳ ۝۱۱۵۴ ۝۱۱۵۵ ۝۱۱۵۶ ۝۱۱۵۷ ۝۱۱۵۸ ۝۱۱۵۹ ۝۱۱۶۰ ۝۱۱۶۱ ۝۱۱۶۲ ۝۱۱۶۳ ۝۱۱۶۴ ۝۱۱۶۵ ۝۱۱۶۶ ۝۱۱۶۷ ۝۱۱۶۸ ۝۱۱۶۹ ۝۱۱۷۰ ۝۱۱۷۱ ۝۱۱۷۲ ۝۱۱۷۳ ۝۱۱۷۴ ۝۱۱۷۵ ۝۱۱۷۶ ۝۱۱۷۷ ۝۱۱۷۸ ۝۱۱۷۹ ۝۱۱۸۰ ۝۱۱۸۱ ۝۱۱۸۲ ۝۱۱۸۳ ۝۱۱۸۴ ۝۱۱۸۵ ۝۱۱۸۶ ۝۱۱۸۷ ۝۱۱۸۸ ۝۱۱۸۹ ۝۱۱۹۰ ۝۱۱۹۱ ۝۱۱۹۲ ۝۱۱۹۳ ۝۱۱۹۴ ۝۱۱۹۵ ۝۱۱۹۶ ۝۱۱۹۷ ۝۱۱۹۸ ۝۱۱۹۹ ۝۱۲۰۰ ۝۱۲۰۱ ۝۱۲۰۲ ۝۱۲۰۳ ۝۱۲۰۴ ۝۱۲۰۵ ۝۱۲۰۶ ۝۱۲۰۷ ۝۱۲۰۸ ۝۱۲۰۹ ۝۱۲۱۰ ۝۱۲۱۱ ۝۱۲۱۲ ۝۱۲۱۳ ۝۱۲۱۴ ۝۱۲۱۵ ۝۱۲۱۶ ۝۱۲۱۷ ۝۱۲۱۸ ۝۱۲۱۹ ۝۱۲۲۰ ۝۱۲۲۱ ۝۱۲۲۲ ۝۱۲۲۳ ۝۱۲۲۴ ۝۱۲۲۵ ۝۱۲۲۶ ۝۱۲۲۷ ۝۱۲۲۸ ۝۱۲۲۹ ۝۱۲۳۰ ۝۱۲۳۱ ۝۱۲۳۲ ۝۱۲۳۳ ۝۱۲۳۴ ۝۱۲۳۵ ۝۱۲۳۶ ۝۱۲۳۷ ۝۱۲۳۸ ۝۱۲۳۹ ۝۱۲۴۰ ۝۱۲۴۱ ۝۱۲۴۲ ۝۱۲۴۳ ۝۱۲۴۴ ۝۱۲۴۵ ۝۱۲۴۶ ۝۱۲۴۷ ۝۱۲۴۸ ۝۱۲۴۹ ۝۱۲۵۰ ۝۱۲۵۱ ۝۱۲۵۲ ۝۱۲۵۳ ۝۱۲۵۴ ۝۱۲۵۵ ۝۱۲۵۶ ۝۱۲۵۷ ۝۱۲۵۸ ۝۱۲۵۹ ۝۱۲۶۰ ۝۱۲۶۱ ۝۱۲۶۲ ۝۱۲۶۳ ۝۱۲۶۴ ۝۱۲۶۵ ۝۱۲۶۶ ۝۱۲۶۷ ۝۱۲۶۸ ۝۱۲۶۹ ۝۱۲۷۰ ۝۱۲۷۱ ۝۱۲۷۲ ۝۱۲۷۳ ۝۱۲۷۴ ۝۱۲۷۵ ۝۱۲۷۶ ۝۱۲۷۷ ۝۱۲۷۸ ۝۱۲۷۹ ۝۱۲۸۰ ۝۱۲۸۱ ۝۱۲۸۲ ۝۱۲۸۳ ۝۱۲۸۴ ۝۱۲۸۵ ۝۱۲۸۶ ۝۱۲۸۷ ۝۱۲۸۸ ۝۱۲۸۹ ۝۱۲۹۰ ۝۱۲۹۱ ۝۱۲۹۲ ۝۱۲۹۳ ۝۱۲۹۴ ۝۱۲۹۵ ۝۱۲۹۶ ۝۱۲۹۷ ۝۱۲۹۸ ۝۱۲۹۹ ۝۱۳۰۰ ۝۱۳۰۱ ۝۱۳۰۲ ۝۱۳۰۳ ۝۱۳۰۴ ۝۱۳۰۵ ۝۱۳۰۶ ۝۱۳۰۷ ۝۱۳۰۸ ۝۱۳۰۹ ۝۱۳۱۰ ۝۱۳۱۱ ۝۱۳۱۲ ۝۱۳۱۳ ۝۱۳۱۴ ۝۱۳۱۵ ۝۱۳۱۶ ۝۱۳۱۷ ۝۱۳۱۸ ۝۱۳۱۹ ۝۱۳۲۰ ۝۱۳۲۱ ۝۱۳۲۲ ۝۱۳۲۳ ۝۱۳۲

نماز مغرب کا اول وقت افق میں سورج کی ٹیکہ غائب ہونے کے وقت ہے،
اور نماز مغرب کا آخری وقت شفق سرخی غائب ہونا ہے، اس کے غائب ہونے سے عشاء کی نماز
کا وقت شروع ہو جائیگا۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”نماز مغرب کا وقت یہ ہے کہ جب سورج غائب ہو جائے اور شفق سرخی
رہے، اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے“

صحیح مسلم حدیث نمبر (612)۔

نماز کے لیے شرعی محدود کردہ اوقات نماز ان علاقوں میں ہونگے جہاں
دن اور رات چوبیس گھنٹوں کا ہو، اس میں دن لمبا اور رات چھوٹی ہونے کو نہیں دیکھا
جائیگا، بلکہ دن اور رات دونوں چوبیس گھنٹے کے ہوں، الا یہ کہ عشاء کا وقت نماز
عشاء کی ادائیگی کے لیے وسعت نہ رکھتا ہو، اگر ایسا ہو کہ وقت اتنا ہو جس میں نماز
عشاء ادا نہ کی جاسکے تو پھر اس صورت میں اس علاقے اور ملک کے قریب ترین علاقے
جہاں دن و رات میں پانچ نمازیں ادا کرنے کا وسیع وقت ہو سے اندازہ لگا کر نماز ادا
کی جائیگی۔

آپ کے اس مسئلہ کا علماء کرام نے بہت خیال کیا اور آپس میں اس پر
بحث بھی کی ہے، اور فتاویٰ جات بھی پائے جاتے ہیں، بلکہ بعض علماء کرام نے تو اس پر
”جن علاقوں میں شفق اور سرخی رات دیر گئے غائب ہوتی اور طلوع فجر جلد ہو جاتی ہے
میں نماز عشاء اور سحری ختم ہونے کا وقت“ کے عنوان سے مستقل کتابچہ بھی تحریر کیا
ہے۔

یہ کتابچہ ایک ترکی میں استنبول میں مرکز تحوٹ اسلامی کے چتر میں
جناب ڈاکٹر طیار آل قولا ج کا تحریر کردہ ہے، اور اس مسئلہ میں علماء کرام کے تین
اقوال پائے جاتے ہیں:

پہلا قول:

ان علاقوں میں نماز مغرب اور عشاء کو جمع کرنے کی رخصت پر عمل
کرتے ہوئے نماز جمع کر لی جائیگی؛ کیونکہ اس میں مشقت ہے جو بارش کی مشقت اور دوسرے

عذروں سے کم نہیں جن میں نمازیں جمع کرنا جائز ہیں۔

دوسرا قول :

نماز عشاء کے وقت کا اندازہ لگایا جائیگا، اس میں بعض علماء نے مکہ مکرمہ کو معتبر قرار دیا ہے، اس کے قائلین میں ابھی اوپر بیان کردہ کتاہجہ کے مولف بھی شامل ہیں۔

تیسرا قول :

عشاء کی نماز کے لیے شرعی وقت کا التزام کیا جائے یعنی شفق و سرخی غائب ہونے پر ہی نماز عشاء کا وقت ہوگا، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ وقت نماز کی ادائیگی کے لیے قسح ہو۔

ہم اس آخری قول کو ہی رائج سمجھتے ہیں، اور سنت نبویہ کی نصوص پر بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں، اور یہاں کبار علماء کرام کمیٹی اور مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ اور شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین وغیرہ رحمہم اللہ کا فتویٰ بھی یہی ہے۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

”یہ محدود اوقات ان جگہوں پر ہوں جہاں رات اور دن چوبیس گھنٹوں کا ہوتا ہے، چاہے دن رات برابر ہو، یا پھر دن اور رات میں کوئی طویل یا قصیر ہو۔

لیکن جہاں دن اور رات چوبیس گھنٹے کا نہیں وہاں یا تو سارا سال یہی حالت ہوگی یا پھر کچھ قلیل ایام۔

اگر قلیل ایام ہوں مثلاً جہاں سارا سال تو چوبیس گھنٹے کا دن اور رات ہو، لیکن بعض موسموں میں اس سے زیادہ تو اس حالت میں یا توافق میں بالکل ظاہر ہو جس سے وقت کی تحدید کرنا ممکن ہو، جیسا کہ روشنی زیادہ شروع ہو یا پھر بالکل ختم ہو جائے، تو پھر حکم اس ظاہر نشانی سے متعلق ہوگا۔

یا پھر اس میں کوئی واضح نشانی نہ ہو، تو پھر وہ نمازوں کے اوقات کی تحدید کے لیے وہ آخری دن دیکھا جائیگا جس کے بعد چوبیس گھنٹوں کی رات شروع ہوئی، یا چوبیس گھنٹے کا دن شروع ہوا۔۔۔

لیکن اگر کسی علاقے میں سارا سال دن اور رات چوبیس گھنٹے نہ ہو تو پھر وہاں نمازوں کے اوقات کی تحدید چوبیس گھنٹے کے حساب سے لگایا جائیگا؛ کیونکہ صحیح مسلم میں نواس بن سیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا کہ آخری زمانے میں دجال آئیگا، تو صحابہ کرام نے دریافت کیا کہ وہ زمین میں کتنی مدت رہے گا؟
تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”چالیس یوم رہے گا، ایک دن تو سال کے برابر ہوگا، اور ایک دن مہینہ کے برابر، اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی سارے ایام تمہارے دنوں جیسے ہونگے۔

صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس سال جیسے دن میں ہمیں ایک دن کی نمازیں کافی ہونگی؟
تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، تم اس کے لیے اندازہ لگانا

.... اس لیے جب یہ ثابت ہوا کہ جہاں دن اور رات چوبیس گھنٹے کا نہ ہو تو وہاں اندازہ لگایا جائیگا، تو ہم کیا اندازہ لگائیں گے؟

بعض علماء کرام کی رائے ہے کہ اس میں معتدل زمانے کا اندازہ لگایا جائیگا، اس طرح رات کو بارہ گھنٹے اور اسی طرح دن کے بارہ گھنٹے کا اندازہ لگائیگا؛ کیونکہ جب اس جگہ کا اس سے اعتبار کرنا مشکل ہے تو متوسط جگہ کا اعتبار کیا جائیگا، بالکل اس مستحاضہ عورت کی طرح جسے ماہواری کی عادت نہیں اور نہ ہی تمیز کر سکتی ہو۔

کچھ دوسرے علماء کرام کی رائے ہے کہ اس جگہ کے قریب ترین علاقے اور ملک کے ساتھ اندازہ لگایا جائیگا جہاں دوران سال دن اور رات ہوتے ہوں؛ کیونکہ جب اس علاقے سے دن اور رات کا اندازہ لگانا مشکل ہے تو پھر اس کے مشابہ قریب ترین علاقے سے جہاں دن اور رات چوبیس گھنٹے کا ہوتا ہے اندازہ لگائیں گے۔

قویٰ تعلیل ہونے اور واقع کے قریب ترین ہونے کی بنا پر یہی قول رائج ہے

دیکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (197/12-198)۔

مملکت سعودی عرب کی کبار علماء کرام کی کمیٹی کا قول بھی یہی ہے،
اور مستقل فتویٰ کمیٹی نے بھی اس کی تائید کی ہے، ہم ان کا فتویٰ سوال نمبر (5842) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں،
اس فتویٰ میں ان کا درج ذیل قول ہے:

”... اس کے علاوہ کئی ایک احادیث جن میں نماز پجگانہ کے اوقات
کی قوی اور فعلی تحدید وارد ہے، اور ان میں دن اور رات کے طویل اور قصیر ہونے میں
کوئی فرق بیان نہیں کیا گیا، جب تک نماز کے اوقات ان علامتوں سے ممتاز ہوں جو رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کی ہیں“ انتہی

جس علاقے میں آپ زیر تعلیم ہیں اس کے حال کو دیکھتے ہوئے ہم یہ پاتے
ہیں کہ اس علاقے میں دن اور رات چوبیس گھنٹے میں ہے، اور عشاء کی نماز وقت اتنا کم
نہیں کہ اس وقت میں نماز عشاء ادا ہی نہیں ہو سکتی، اس بنا پر آپ کے حق میں یہ
متعین ہے کہ آپ وہاں کے شرعی وقت میں نماز ادا کریں۔

سوم:

اگر عشاء کی نماز کا وقت بہت تاخیر سے ہوتا ہے، یعنی اس وقت نماز
عشاء ادا کرنے میں مشقت ہے تو پھر اس صورت میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع تقدیم کر
کے ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال نمبر (5709)

(کے جواب میں ہم شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا درج ذیل قول نقل کر چکے ہیں:

”اور اگر شفق و سرخی فجر سے قبل غروب ہوتی ہو اور اتنا طویل وقت
ہو کہ نماز عشاء ادا کرنے کے لیے وقت وسعت رکھتا ہو تو انہیں شفق و سرخی غائب ہونے
کا انتظار کرنا ہوگا، لیکن اگر ان کے لیے انتظار کرنا مشکل اور مشقت رکھتا ہو تو
اس صورت میں ان کے جمع تقدیم کرتے ہوئے نماز مغرب اور عشاء جمع کر کے ادا کرنا جائز
ہے؛ تاکہ تنگی و حرج اور مشقت ختم ہو سکے...“ انتہی

رابطہ عالم اسلامی کے تالیف ”جمع الفقہ اسلامی“ کی فیصلے جات
میں شامل ہے کہ:

”مجلس کے اعضاء نے بلند خط بلد والے علاقوں میں نمازوں اور روزے کے اوقات کے موضوع پر بحث کی اور اس کے متعلق بعض ممبران کی جانب سے پیش کردہ شرعی اور فلکیاتی سرچ اور اس کے متعلق فنی جوانب سے وضاحتی ضائع کی سماعت کے بعد مجلس کے گیارویں اجلاس میں درج ذیل فیصلہ کیا :

....

سوم : اوپر والے درجہ پر واقع مناطق کی تین اقسام ہیں :

پہلا منطقہ :

وہ علاقہ جو خط عرض کے (45) اور (48) درجہ کے مابین شمالاً جنوباً واقع ہے، اور اس میں اوقات کے لیے چوبیس گھنٹوں میں ظاہری علامات کی امتیاز ہوتی ہے، چاہے اوقات طویل ہوں یا کم۔

دوسرا منطقہ :

وہ علاقے جو خط عرض کے (48) اور (66) درجہ کے شمالاً جنوباً واقع ہیں، اور یہاں سال کے کچھ ایام اوقات کے لیے بعض علامات معدوم ہوتی ہیں، مثلاً شفق اور سرخی غائب نہیں ہوتی جس کے غائب ہونے سے عشاء کی نماز کا وقت شروع ہوتا اور مغرب کا وقت ختم ہوتا ہے، حتیٰ کہ یہ سرخی فجر کے ساتھ جالمتی ہے۔

تیسرا منطقہ :

وہ علاقے جو خط عرض کے شمالاً جنوباً دونوں قطبوں تک (66) کے درجہ پر واقع ہیں، اور ان علاقوں میں طویل عرصہ تک دن یا رات کے وقت اوقات کی ظاہری علامات معدوم ہوتی ہیں۔

چہارم :

پہلے منطقہ اور علاقے میں حکم یہ ہے کہ : اس علاقے کے لوگ اپنے علاقے کے مطابق شرعی اوقات کے وقت نماز کی ادائیگی کریں، اور روزے میں بھی شرعی وقت کا خیال رکھیں گے، تاکہ اوقات نماز اور روزہ میں شرعی نصوص پر عمل کیا جاسکے، وہ فجر صادق سے لے کر غروب آفتاب تک روزہ رکھیں گے؛ اور جو شخص دن طویل ہونے کی بنا

پر روزہ مکمل نہ کر سکے، یا پھر روزہ رکھنے سے عاجز ہو تو وہ روزہ چھوڑ بعد میں مناسب ایام میں روزہ کی قضاء کریگا....” انتہی

جیسا کہ واضح ہے سوال بھی اسی حالت کے متعلق کیا گیا ہے۔

اور اسلامی فقہ اکیڈمی کے دوسرے فیصلے میں پہلے فیصلے کی تاکید کی گئی ہے، اور اگر کسی کو عشاء کی نماز میں مشقت ہو تو اسے نماز مغرب کے ساتھ جمع کرنے کی رخصت دی گئی ہے، لیکن اس فیصلہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اسے یہ عادت ہی نہیں بنالینی چاہیے، بلکہ صرف عذروالوں کے لیے ہوگا فیصلہ میں درج ذیل قرار درج ہے:

”لیکن اگر نماز کے اوقات کی علامات ظاہر ہوتی ہوں اور شفق و سرخی جس کے غائب ہونے سے نماز عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے میں بہت زیادہ تاخیر ہوتی ہو تو اکیڈمی کی رائے یہ ہے کہ نماز عشاء کی ادائیگی شرعی وقت میں واجب ہوگی، لیکن جس (مثلاً طلباء اور ملازمین و مزدور) کے لیے انتظار اور شرعی وقت میں ادائیگی مشقت کا باعث ہو تو انہیں امت سے تنگی و حرج ختم کرنے والی نصوص پر عمل کرتے ہوئے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرنے کی اجازت ہے۔

ان نصوص میں صحیح مسلم وغیرہ کی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت ہے جس میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر مغرب اور عشاء مدینہ میں بغیر کسی خوف اور بارش جمع کر کے ادا کیں”

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: ”رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ امت حرج میں نہ پڑے“

لیکن شرط یہ ہے کہ اس علاقے اور ملک میں سارے لوگوں کے لیے اس مدت اور عرصہ میں نمازیں جمع کرنا اصل نہیں ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے سے رخصت کو عزیمت میں تحویل کرنے کا باعث بن جاتا ہے....

اور اس مشقت کا اصول اور قاعدہ عرف عام اور رواج ہے اور یہ چیز لوگوں اور جگہوں اور حالات کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے” انتہی

انیسواں اجلاس منعقدہ (2722 شوال) الموافق (83 نومبر

2007) سیکرٹریٹ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ سعودی عرب.

دوسری قرار اور فیصلہ :

چہارم :

نماز مغرب اور عشاء کے مابین ایک گھنٹہ بیس منٹ کی تحدید نہ تو ہمیں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے ملی ہے اور نہ ہی کسی اور سے، اور شیخ رحمہ اللہ کی ہم نے جو کلام بیان کی ہے اس میں اس قول کو شیخ نے بیان نہیں کیا، اور نہ ہی اسے رائج قرار دیا ہے.

ہو سکتا ہے شیخ رحمہ اللہ سے نقل کرنے کو غلطی لگی ہو، اور شیخ رحمہ اللہ نے تو سعودی عرب یا متوسط علاقوں میں جو عام طور پر وقت چل رہا ہے اسے بیان کیا ہو یہ بات زیادہ قریب لگتی ہے، ذیل میں ہم شیخ رحمہ اللہ کی کلام ذکر کرتے ہیں :

”حقیقت میں عشاء کی نماز کا وقت اذان کے ساتھ مخصوص نہیں؛ کیونکہ سال میں بعض اوقات بعض موسموں میں عشاء کی نماز کا وقت مغرب کے بعد ایک گھنٹہ اور پندرہ منٹ بھی ہوتا ہے، اور بعض اوقات ایک گھنٹہ بیس منٹ اور بعض اوقات ایک گھنٹہ پچیس منٹ اور بعض اوقات ایک گھنٹہ تیس منٹ، یہ مختلف موسموں میں مختلف ہوتا ہے، اس لیے سب موسموں میں اسے ایک ہی وقت میں ضبط کرنا ممکن نہیں“

ماخوذ از جلسات رمضانیتہ.

ب اور شیخ رحمہ اللہ یہ بھی کہتے ہیں :

”نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب سے لیکر شفق و سرخی غائب ہونے تک ہے، یہ بعض اوقات ڈیڑھ گھنٹہ مغرب اور عشاء کا مابینی وقت ہوتا ہے، اور کبھی ایک گھنٹہ بیس منٹ اور کبھی ایک گھنٹہ اور کبھی ایک گھنٹہ دس منٹ یعنی مختلف وقت ہوتا ہے“ انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (338/7).

خلاصہ یہ ہوا کہ :

1 جن علاقوں اور ملکوں میں دن اور رات چوبیس گھنٹوں کا ہوتا ہے وہاں نمازوں میں ان کے شرعی اوقات کا التزام کرنا واجب ہے، چاہے رات لمبی ہو یا چھوٹی۔

2 جن علاقوں اور ملکوں میں دن اور رات چوبیس گھنٹوں کا نہیں ہوتا وہاں اس علاقے کے قریب ترین علاقہ جہاں دن اور رات ہو کے مطابق نمازوں کے اوقات کا التزام کیا جائیگا۔

3 جن علاقوں اور ملکوں میں شفق اور سرخی فجر تک رہتی ہے، یا پھر غائب تو ہوتی ہے لیکن یہ وقت نماز عشاء کے لیے وسیع نہیں ہوتا، یعنی اس میں نماز ادا کرنا مشکل ہو تو پھر اس کے قریب ترین علاقے جہاں نماز کے لیے وسیع وقت ہو کے مطابق التزام کیا جائیگا۔

4 عذر رکھنے والے افراد کے لیے اگر عشاء کی نماز کا انتظار کرنا مشکل ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے ادا کر سکتے ہیں۔

واللہ اعلم۔